نائیجریا سے آنے والے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات

✿......نائیجریا سے آنے والے **وفد میں یوربا لینڈ کے ایک بڑے چیف H.R.H Muraina Adedini (مرینہ اَڈے ڈینی) بھی شامل تھے**۔ ان کا ٹائٹل ILE. Isoya of IFE Kindgdom ہے۔ موصوف Royal African اور Royal Property Vision for Africa نامی دو NGOs کے چیف ایگزیکیٹو بھی ہیں۔ جماعت کے پُرانے دوستوں میں سے ہیں۔

جلسہ کے بارے میں تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ اس قسم کا پروگرام مَیں نے زندگی میں نہیں دیکھا۔ نہ آج تک ایسا امام دیکھا ہے اور نہ ایسے ماننے والے دیکھے ہیں۔ میں نے مشاہدہ کیا کہ ہر ایک شخص میں قربانی اور فرمانبرداری کی روح ہے۔ ہر آدمی صبح سے شام تک کام کر رہا ہے۔ باوجود تھکاوٹ کے ہشاش بشاش ہے۔ جہاں تک انسانی استعدادوں کا تعلق ہے اس سے بڑھ کر انتظامات نہیں ہوسکتے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جیسی روحانی اور پُرنور شخصیت میں نے نہیں دیکھی۔ آپ اس وقت کے پوری دنیا کیلئے مسیحا ہیں جن کو خدا نے دنیا کی اصلاح کیلئے چُنا ہے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اب اسلام آپ کے ذریعہ سے ہی دنیا میں پھیلنا ہے۔

موصوف نے کہا: حضور کا جو پیار و محبت کا پیغام ہے اسی کو اب ہم نے دنیا میں اور خاص طور پر نائیجریا میں پھیلانا ہے۔ اسی پیغام کی بدولت دنیا میں امن قائم ہوگا۔

✿......**نائیجریا سے آنے والے اس وفد میں ایک سینئر ایڈووکیٹ چیف اڈے ٹنجی فیڈائرو (Chief Adetunji Fydairo) صاحب بھی شامل تھے۔ یہ اِلارو (Illaro) کے رہنے والے ہیں اور Yewaland کے پیراماؤنٹ چیف کی کونسل کے ممبر بھی ہیں۔** اور Yewland کے شاہی خاندان کے ممبر بھی ہیں۔ یہ مذہباً عیسائی ہیں۔ موصوف نے 1950ء میں قانون کی ڈگری لندن سے حاصل کی تھی اور اب تک بطور سینئر وکیل کام کر رہے ہیں۔ جلسہ کے تینوں دن شرکت کی اور دوسرے روز حاضرینِ جلسہ سے ایڈریس بھی کیا جس میں انہوں نے کہا کہ جماعت اپنے امن کے پیغام 'محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں' کی عملی اور حقیقی تصویر ہے۔

جلسہ سالانہ کے حوالہ سے انہوں نے کہا: یہ میری زندگی کا بہترین تجربہ ہے۔ میں کبھی ایسے پروگرام میں شامل نہیں ہوا۔ جماعت کے کارکنان میں خدمت کا جذبہ بھرا ہوا ہے۔ وہ مہمانوں کی کثرت اور تھکاوٹ کے باوجود بشاشت اور خوش دلی سے کام کرتے رہے۔ جماعت کے بڑے اعلیٰ عہدوں پر فائز اور پڑھے لکھے لوگ بھی معمولی خدمت کو اپنی خوش قسمتی سمجھ رہے تھے۔ یہی عاجزی ترقی کرنے والی قوموں کی نشانی ہوتی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو ترقی دیتا چلا جائے۔

موصوف نے کہا: اختتامی اجلاس میں عالمی بیعت کا نظارہ بہت خوبصورت تھا۔ جس میں دنیا کا ہر احمدی اپنے امام سے عہدِ وفاداری کر رہا تھا۔ اختتامی خطاب سے پہلے جو عربی قصیدہ اور نظم پڑھی گئی اور پھر بعد میں جو نغمے گائے گئے تھے (اگرچہ مجھے زبان سمجھ نہیں آتی) بہت ہی مسحور کن تھے۔ ہر احمدی کے چہرہ سے اپنے امام کیلئے فدائیت، پیار اور محبت نظر آرہی تھی۔ حضور انور کی شخصیت مسحور کن ہے۔ آپ آج کے دور میں دنیا کیلئے ہادی ہیں۔ ہر معاملہ میں اپنی جماعت کی رہنمائی کرتے ہیں۔ دنیا کو ایسے رہنما کی ضرورت ہے جو دنیا میں امن کا پیغام پہنچائے۔ حضور انور نے ہمیں نائیجریا کے متعلق بہت اچھی ہدایات دیں اور اصلاحات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ترقیات سے نوازتا چلا جائے

✿......**وفد کے ایک ممبر ڈاکٹر Adelajo (اَڈے لاجو) صاحب تھے۔** یہ بھی جماعت کے اچھے دوست ہیں۔ مذہباً عیسائی ہیں۔

موصوف نے بتایا: جب مَیں جلسہ کیلئے لندن پہنچا تو پہلے دن سے ائرپورٹ سے لے کر بیت الفتوح اور پھر جامعہ کی نئی عمارت میں رہائش تک ہر شخص میں پیار و محبت ہی نظر آیا۔ میں تو پہلے روز سے ہی بہت متاثر ہوں۔ یہاں کے لوگوں میں رنگ و نسل کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ یہ سب کچھ جلسہ میں نظر آیا۔

موصوف نے کہا: مَیں بہت خوش قسمت ہوں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملنے کا موقع ملا۔ اتنے بڑے عظیم لیڈر ہوکر ان میں بہت سادگی ہے۔ ان کے اندر انسانیت کا بہت پیار ہے۔ ان میں ہر احمدی اور غیر احمدی کیلئے پیار کا سمندر ہے۔ اگر دنیا حضور کے پیغام 'محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں' کو اختیار کرے تو دنیا میں ہر طرف امن اور پیار قائم ہو جائے۔ ایسے رہنما کی دنیا کو اشد ضرورت ہے۔

✿......نائیجریا کے وفد میں ایک مہمان الحاجی **ابراہیم موسیٰ صاحب تھے جو نائیجر سٹیٹ نائیجریا کے رہنے والے ہیں۔ آپ کا وہاں کی Royal Family سے تعلق ہے۔ وہاں کے لوکل چیف بھی ہیں۔ ان کا ٹائٹل Dan Madami of Borgu Kindom ہے۔**

موصوف نے بتایا: مَیں جلسہ میں دوسری بار شرکت کر رہا ہوں۔ اس مرتبہ پہلے سے بڑھ کر پیار ملا ہے۔ ہر کارکن خدمت کے جذبہ سے سرشار ہے۔ جماعت کی طرف سے کی جانے والی مہمان نوازی قابلِ تحسین ہے۔ میں ذاتی طور پر اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ ہی لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کی صحیح رنگ میں پیروی کرتی ہے اور عملی طور پر اسلام اسی جماعت میں نظر آتا ہے۔

موصوف نے بتایا: حضور انور کی ملاقات نے ہمیں مکمل طور پر مطمئن کر دیا ہے۔ حضور نہ صرف روحانی پیشوا ہیں بلکہ دنیا کے حالات سے پوری طرح واقف ہیں اور ہر فیلڈ کے متعلق علم رکھتے ہیں۔ ہمیں آپ کی نصائح بہت پسند آئیں۔ حضور انور نے ہر معاملہ پر گفتگو فرمائی۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کو صحت اور لمبی زندگی سے نوازے۔ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ صرف جماعت کے ممبر ہی اپنے خلیفہ وقت سے پیار نہیں کرتے بلکہ ان کے امام اپنے پیروکاروں سے ان سے بھی زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ ایسا امام اور پیروکار دنیا میں کہیں نظر نہیں آتے۔

(باقی آئندہ)